

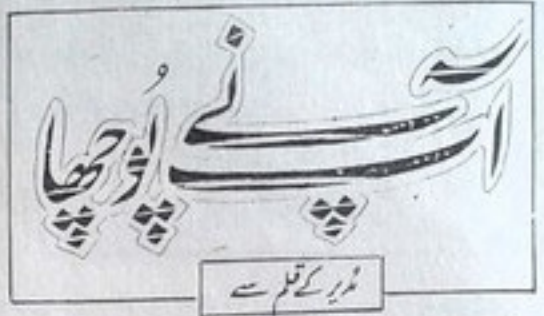
روس، چین اور مشرقی یورپ کے اشتراکی انقلاب اسی فلسفہ پر برپا ہوئے لیکن کیں بھی کارل مارکس کا فلسفہ اصلی شکل میں نافذ نہ کیا جاسکا بلکہ سوشلزم کے نام سے اس کے قریب قریب ایک جبری نظام ان ممالک پر نظر کر دیا گیا مگر وہ بھی اب دم توڑ رہا ہے۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ اور معراج جسمانی

سوال: بعض حضرات کی طرف سے یہ کہا جاتا ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج جسمانی کی قائل نہ تھیں۔ اس کی حقیقت کیا ہے؟
بہ العفو وادکارہ

یہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بہتان ہے کیونکہ خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کا واقعہ روایت کرتی ہیں اور فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سدرۃ المنتہی کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام کو اصلی شکل میں دیکھا تھا۔ اصل بات یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس امر پر اختلاف تھا کہ معراج کے اس سفر میں جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی بلا حجاب زیارت کی ہے یا نہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کی قائل نہیں تھیں اور ان کا ارشاد یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سدرۃ المنتہی کے پاس اللہ تعالیٰ کی نہیں بلکہ حضرت جبریل علیہ السلام کی اصلی شکل میں زیارت ہوئی تھی جیسا کہ (صحیح مسلم ص ۹۰) میں یہ روایت منقول ہے۔

باقی رہی بات معراج جسمانی کی توجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے سدرۃ المنتہی تک جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے، جبریل علیہ السلام کو اصل صورت



اشتراکیت کا آغاز کب ہوا؟

سوال: اشتراکیت کا فلسفہ کیا ہے اور یہ سب سے پہلے کس نے پیش کیا؟
عمدہ غفران (پٹنہ)

جواب: اشتراکیت کا فلسفہ یہ ہے کہ چونکہ دنیا میں انسانوں کے درمیان زیادہ تر جھگڑے زمین، مال اور عورت کی وجہ سے ہوتے ہیں اس لیے یہ تینوں چیزیں کسی کی شخصی ملکیت نہیں ہو سکتیں بلکہ یہ تینوں تمام انسانوں کے درمیان کسی تعین کے بغیر مشترک ملکیت ہیں۔

یہ فلسفہ سب سے پہلے پارسیوں (مہوسروں) کے ایک راہ نام "مزدک" نے پیش کیا اور کہا کہ ایک شخص جو کچھ کتا ہے وہ اس کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ سب لوگوں کی مشترک ہے۔ اسی طرح کوئی عورت کسی مرد کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ہر مرد ہر عورت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

ظہور اسلام کے بعد اسی فلسفہ کو عباسی خلیفہ معتصم ہاشمی کے دور میں بابک خرمی نے دوبارہ پیش کیا اور زراعت اور زمین کو مشترک ملکیت قرار دے کر اس کا پرچار شروع کر دیا لیکن خلیفہ معتصم ہاشمی نے اسے قتل کر دیا۔ موجودہ دور میں انفرادی ملکیت کی منہی کا یہ فلسفہ منظم شکل میں سب سے پہلے کارل مارکس نے پیش کیا اور اسے کیرنزم "کا نام دیا۔